یہ کام نہیں کروں گا اگر کروں تو دس رکعت نماز پڑھوں گا کہنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2271

تاریخ اجراء: 02 جمادی الثانی 1445ھ / 16 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زید نے کسی کام کے متعلق کہا کہ "میں یہ کام نہیں کروں گا اگر کروں تو دس رکعت نماز پڑھوں گا۔" اب وہ کام بار بار کرتا رہتا ہے تو اس کو دس رکعت ہر بار پڑھنی ہوں گی یا ایک بار پڑھنے سے بری الذمہ ہو جائے گا۔ اسے قسم کہیں گے یا نہیں جبکہ قسم کے الفاظ اپنی زبان نہیں نکالے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بس ایک بار ہی دس رکعتیں پڑھنی ہوں گی کیونکہ ایک دفعہ شرط پائی جانے سے تعلیق ختم ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر تعلیق ان الفاظ کے ساتھ ہوتی جیسے جب کبھی یا جب جب یا ہر بار میں یہ کام کروں تو دس رکعت نماز پڑھوں گا، تو پھر ایک بار پر تعلیق ختم نہ ہوتی بلکہ ہر بار یہ کام کرنے کے بعد دس رکعتیں پڑھنا لازم ہوتیں۔

اور تعلیق والی صورت میں چونکہ یمین (قسم) کا معنی بھی پایا جاتا ہے لہذا اس کی بعض صورتوں میں کفارہ ہوتا ہے۔ اگر ایسی چیز پر معلق کیا کہ اُس کے ہونے کی خواہش ہے مثلاً اگر میرا لڑکا تندرست ہو جائے تو اتنے روزے رکھوں گا تو ایسی صورت میں جب شرط پائی جائے یعنی بیمار اچھا ہو گیا تو اُتنے روزے رکھنا ہی ضروری ہیں، اس کے بدلے کفارہ نہیں دے سکتا۔

اور اگر ایسی شرط پر معلق کیا کہ جس کا ہونا نہیں چاہتا جیسے کسی سے بات کرنا نہیں چاہتا، اسے کہا کہ اگر میں تم سے بات کروں تو مجھ پر اتنے روزے ہیں تو ایسی صورت میں اگر شرط پائی گئی یعنی اس سے بات کی تو اب اختیار ہوگا کہ جتنے روزے کہے تھے وہ رکھ لے یا قسم کا کفارہ دے۔

پوچھی گئی صورت میں بھی اگر کام ایسا تھا کہ وہ نہیں کرنا چاہتا تھا تو پھر وہ کام کرنے پر اسے بھی اختیار ہو گا کہ دس

رکعتیں پڑھے یا قسم کا کفارہ دے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net